انڈسٹر یلسٹ ہیں۔ Sabro کے نام سے ائر کنڈیشننگ سسٹم بناتے ہیں۔ قرآن آڈیٹوریم کے موجودہ A.C یونٹس انہوں نے ہی مرکزی انجمن کو ہدیہ کئے ہیں اور مزید یونٹس دینے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ ان کے ادارے کی طرف سے انجمن کے لئے باقاعدہ مالی اعانت بھی ہوتی ہے۔ محترم صدر مؤسس نے اس ذکر کے ساتھ ساتھ تاکیداً کہا کہ محترم صدیق صاحب کو چاہیے کہ وہ انجمن کے لئے اپنا وقت بھی لگائیں اور راولپنڈی ر اسلام آباد میں منسلک انجمن خدام القرآن اور قرآن اکیڈمی کے قیام کی بھرپور کوشش کریں۔ ملک کا دارالحکومت اسلام آباد اور اس کا جڑواں شہر راولپنڈی' دونوں کی اہمیت اس بات کی متقاضی ہے کہ وہاں انجمن خدام القرآن اور قرآن اکیڈمی کا قیام عمل میں آنا چاہیے!

اجلاس عام دعائے خیر کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔


لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۗؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ

(الحج - آیت ۳۷)

اللہ تک تمہاری قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا مگر تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

قربانی ہماری معاشرتی رسم ہے یا دینی فریضہ!

عیدالاضحیٰ کے مبارک موقع پر قربانی کے ساتھ

قربانی کی رُوح اور مقاصد کو سمجھنے کے لیے

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کی تالیف

عیدالاضحیٰ اور فلسفۂ قربانی

کا مطالعہ ضرور کیجئے

• سفید کاغذ • رنگین سرورق • ۴۸ صفحات • قیمت -/۶ روپے

قریبی بکسٹال سے خریدیئے یا ہم سے منگوائیے!

مرکزی انجمن خدام القرآن، ۳۶- K ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۴

# سالانہ رپورٹ

## مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور

## برائے سال ۱۹۹۱ء

---

- ابتدائیہ
- جنرل — اہم واقعات و معلومات
- شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ
- مالی گوشوارے
- اختتامیہ

---

مرتّب:
سراج الحق سیّد
(ناظم اعلیٰ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# ابتدائیہ

محترم صدر مؤسس، معزز ارکانِ مجلسِ منتظمہ اور گرامیٔ قدر ارکانِ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور!

الحمد للہ اس سال بھی مجھے مرکزی انجمن کی سالانہ رپورٹ پیش کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ یہ رپورٹ انجمن کی جنوری تا دسمبر ۹۱ء کی کارکردگی پر مشتمل ہے۔

مرکزی انجمن کی مجلس منتظمہ جس کا انتخاب ۱۹۹۰ء میں ہوا تھا، ۱۹۹۱ء کے دوران بھی محترم صدر مؤسس کی رہنمائی میں انجمن کی انتظامیہ کو ہدایات دینے اور اس کی کارکردگی کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری بڑے احسن طریقہ پر ادا کرتی رہی۔ مجلس منتظمہ کے اجلاس باقاعدگی سے جنوری تا دسمبر ہر ماہ منعقد ہوتے رہے۔

مجلس منتظمہ میں گذشتہ سال کے دوران صرف ایک تبدیلی کی گئی۔ میجر خاور قیوم صاحب کی معذرت پر ان کی جگہ میجر فتح محمد صاحب کو مجلس منتظمہ کا رُکن مقرر کیا گیا۔ اسی طرح اعزازی ناظمین جن کا تقرر ۱۹۹۰ء میں کیا گیا تھا، اس میں بھی ایک تبدیلی کی گئی یعنی ناظم بیرون ملک کی ذمہ داری محترم قمر سعید قریشی صاحب کی جگہ ناظم اعلیٰ کو اضافی ذمہ داری کے طور پر تفویض کی گئی۔ محترم قمر صاحب اب اپنا تمام فارغ وقت تنظیم اسلامی میں لگا رہے ہیں۔

میں مجلس منتظمہ کے تمام اراکین اور اعزازی ناظمین کا جو اپنا وقت اور اپنی صلاحیتیں مرکزی انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کے لئے صرف کر رہے ہیں، انجمن اور اس کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان کی کاوشوں کا اجر تو اللہ تعالیٰ کے ہی ذمہ ہے۔ دعا ہے کہ وہ اسے ان کے لئے توشۂ آخرت بنائے۔

# جنرل۔ اہم واقعات اور معلومات

اس سے پہلے کہ آپ کی خدمت میں مختلف شعبہ جات کا جائزہ پیش کیا جائے، میں چاہتا ہوں چند اہم واقعات اور نکات اور بعض ضروری اعداد و شمار آپ کی خدمت میں پیش کروں۔

## انجمن کے دستور کا نظر ثانی شدہ (Revised) ایڈیشن

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی سب سے اہم دستاویز وہ ہے جس میں انجمن کے قیام کا پس منظر، قرار داد تاسیس اور توضیح قرار داد، انجمن کا دستور اور اس سے متعلق دو اہم وضاحتیں اور اس کے دستوری نظام کو برقرار رکھنے کے لئے تفصیلی قواعد و ضوابط درج کئے گئے ہیں۔ ۱۹۹۱ء میں اس اہم دستاویز کا نظر ثانی شدہ (Revised) ایڈیشن شائع کیا گیا۔ اس کی دوبارہ اشاعت مندرجہ ذیل وجوہ سے ضروری ہو گئی تھی:

(۱) تین نئے اعزازی ناظمین کا تقرر۔ ان کے شعبہ جات اور فرائض کی تعیین۔

(۲) اعزازی ناظمین کے فرائض میں ردّ و بدل۔ فرائض کی تحریری تفصیل کے علاوہ تازہ ایڈیشن میں ادارے کے انتظامی ڈھانچے کی نقشہ کشی (Graphic Repre - sentation) بھی کی گئی ہے۔ اس چارٹ کی مدد سے یہ بات بہ آسانی سمجھ میں آجاتی ہے کہ اعزازی ناظمین / ڈائریکٹر اور ان کے تحت مختلف عہدہ دار کس طور پر منظم (Organize) کئے گئے ہیں اور اپنی ذمہ داریوں کے لحاظ سے ان کا آپس میں کیا تعلق ہے۔

(۳) شعبہ جاتِ انجمن اور اعزازی ناظمین کے تحت باتنخواہ عملہ کے حصّے کو نسبتاً تفصیل

سے لکھا گیا ہے اور اگر موجودہ انتظامی ڈھانچے اور مطلوبہ نظم میں بالفعل کوئی فرق و تفاوت موجود ہے تو اس کی وجوہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(۴) کچھ لفظی ترامیم جو تحریر کے مدّعا کو بہتر طریقہ سے بیان کرتی ہیں۔

(۵) مؤسّسین کی ماہانہ اعانت اور محسنین، مستقل اور عام ارکان کی یکمشت اور ماہانہ اعانتوں میں اضافہ۔

(٦) ملازمت کے قواعد و ضوابط کو ۱۹۹۰ء کے دوران علیحدہ شائع کردیا گیا تھا اس لئے وہ حصہ اس ایڈیشن سے نکال دیا گیا ہے۔

## ہفتہ وار سلسلۂ درسِ قرآن

محترم صدر مؤسّس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے تسلسل کے ساتھ جو درسِ قرآن کا سلسلہ قریباً اٹھارہ سال پہلے شروع کیا تھا، الحمد للہ وہ ۹ نومبر ۹۱ء کو تکمیل کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ کے حضور اظہارِ تشکّر کے طور پر ۹ نومبر کے پروگرام کو ایک تقریب کی شکل دے دی گئی۔ معزز شرکاء درس کے علاوہ کئی علمائے کرام اور اہلِ علم و دانش نے تعلیم و تعلّمِ قرآن پر اظہارِ خیال فرمایا۔ تقریب دعائے خیر پر ختم ہوئی۔ حاضرینِ جلسہ کی تواضع شیرینی اور چائے سے کی گئی۔ اس موقع پر درس قرآن کے آئندہ پروگرام کا اعلان بھی کیا گیا اور یہ فیصلہ ہوا کہ آئندہ اگر اللہ نے چاہا تو تسلسل کے ساتھ سورۃ الفاتحہ سے درس قرآن کا از سرنو آغاز کیا جائے گا۔ اور یہ درس ہفتے میں ایک بار کی بجائے آئندہ دو بار ہوا کرے گا۔

گذشتہ سلسلہ درس کی تکمیل اور نئے سلسلہ درس کا آغاز قرآن آڈیٹوریم میں ہوا جو بفضلہٖ ۱۹۹۱ء کے اوائل میں پوری طرح Furnish کردیا گیا تھا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن آڈیٹوریم کے قائم کرنے کی ایک بڑی ضرورت کے پورا ہونے کا سامان ہوگیا کہ اب درس قرآن کا انعقاد سمع و بصر کی جدید سہولتوں سے آراستہ آڈیٹوریم میں ہفتہ میں دو بار، ہفتہ اور اتوار کو ہو رہا ہے۔

# محاضرات قرآنی

ہر سال کی طرح مرکزی انجمن نے اپریل ۹۱ء میں محاضرات قرآنی کا اہتمام کیا۔ اس بار موضوع تھا "ایمان" ۔ اس موضوع پر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے پانچ دن میں پانچ ایمان افروز خطابات ہوئے ۔ ہر خطاب کے بعد علمائے کرام اور اہل علم حضرات کا ایک پینل تبصرہ اور سوالات کرتا تھا اور ڈاکٹر اسرار صاحب ان کا جواب دیتے تھے۔

# انجمن کی توسیعی کوششیں

(i) مرکزی انجمن کے ماہانہ دعوتی اجتماع کا سلسلہ جو جولائی ۹۰ء میں شروع کیا گیا تھا' اکتوبر ۹۱ء تک باقاعدگی سے جاری رہا۔ ہر ماہ شہر کے کسی مختلف حصہ میں کوئی معزز رکنِ انجمن اجتماع کا انتظام کرتے تھے جہاں ناظم اعلیٰ کی طرف سے انجمن کے تعارف کے بعد محترم صدر مؤسس کا خطاب ہوتا تھا۔

(ii) قرآن آڈیٹوریم میں منعقدہ ہفتہ وار درس قرآن کے شرکاء کے کوائف حاصل کئے گئے ۔ پھر انہیں ایک اجتماع میں مدعو کیا گیا جہاں دو طرفہ تعارف کا سلسلہ ہوا یعنی انجمن کی طرف سے دعوت رجوع الی القرآن کا تعارف ' خصوصیت سے قرآن کالج کے ایک سالہ دینی کورس کا' اور شرکاء کی طرف سے ان کا ذاتی تعارف ۔

(iii) انجمن کی مجلس منتظمہ نے فیصلہ کیا کہ اراکین انجمن جن کی اعانت سال کے آخر میں Up to date ہو' انہیں انجمن کا ماہانہ جریدہ 'حکمتِ قرآن' ایک سال کے لئے اعزازی طور پر جاری کردیا جائے ۔ یہ اعزازی پرچہ اس درخواست کے ساتھ اراکین کو بھیجا جاتا ہے کہ اگر وہ پہلے سے حکمت قرآن کے Subscriber ہیں تو اعزازی پرچہ اپنے احباب میں سے کسی کو پیش کردیں۔

(iv) ایسے ارکان کو Reclaim کرنے کے لئے جو ایک عرصے سے اپنی اعانت ادا نہیں کررہے تھے انجمن کی مجلس منتظمہ نے ایک اچھا فیصلہ کیا کہ ان میں سے جو حضرات صرف جنوری سے دسمبر ۹۱ء تک کی اعانت ۱۵ جنوری ۹۲ء تک ادا کردیں اور آئندہ

اعانت باقاعدگی سے ادا کرنے کا وعدہ کریں، انہیں گذشتہ Dues کی ادائیگی سے مستثنیٰ کردیا جائیگا اور ۹۲ء کے الیکشن میں ان کا حقِ رائے دہی بھی محفوظ رہے گا۔

## اراکین انجمن کی تعداد

| | تعداد ۱۹۹۰ء کے اختتام پر | ۱۹۹۱ء کے دوران اضافہ | تعداد ۱۹۹۱ء کے اختتام پر |
|---|---|---|---|
| حلقہ مؤسسین و محسنین | ۲۴۸ | ۲۷ | ۲۷۵ |
| حلقہ مستقل ارکان | ۱۳۳ | ۱۷ | ۱۵۰ |
| حلقہ عام ارکان | ۵۷۰ | ۷۱ | ۶۴۱ |
| کل تعداد | ۹۵۱ | ۱۱۵ | ۱۰۶۶ |

مندرجہ بالا اعداد میں بیرون ملک کے اراکین کی مندرجہ ذیل تعداد شامل ہے :

| | | | |
|---|---|---|---|
| حلقہ محسنین | ۵۰ | ۶ | ۵۶ |
| حلقہ مستقل ارکان | ۲۹ | ۶ | ۳۵ |
| حلقہ عام ارکان | ۱۶۴ | ۳۶ | ۲۰۰ |
| کل تعداد بیرون ملک | ۲۴۳ | ۴۸ | ۲۹۱ |

رکنیت کے لحاظ سے انجمن کی یہ کُل پونجی ہے جو اوپر درج کی گئی ہے۔ یہ نتیجہ ان کوششوں کے بعد ہے جو مرکزی انجمن اپنے طور پر کررہی ہے، جس میں سے بعض کوششوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ یہاں اتنا عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ کام تمام

اراکینِ انجمن کے تعاون کے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اگر ہم خود انجمن کے رکن اس لئے بنے تھے کہ دعوت رجوع الی القرآن جیسے اعلیٰ مشن میں انجمن کا ہاتھ بٹائیں تو پھر ہم میں سے ہر فرد پر یہ بھی لازم ہے کہ ہم اس نعمت کو، جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سرفراز فرمایا ہے، اپنے احباب تک پہنچائیں تاکہ انجمن کی یہ تحریک اپنی منزل مقصود کی طرف تیزی سے گامزن ہو۔

## منسلک (Affiliated) انجمنیں

ارکان کی تعداد کے ساتھ ساتھ، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مرکزی انجمن کی منسلک (Affiliated) انجمنوں کا ذکر بھی کردیا جائے۔

انجمن خدام القرآن کا پودا جو محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ۱۹۷۲ء میں لاہور میں لگایا تھا، وہ ماشاء اللہ اب بار آور ہو رہا ہے۔ اندرونِ ملک، کراچی، ملتان، فیصل آباد اور کوئٹہ میں "انجمن خدام القرآن" ہی کے زیر عنوان منسلک انجمنیں نہ صرف قائم ہیں بلکہ ان میں سے بعض تو اللہ کے فضل سے لاہور کے طرز پر اکیڈمی قائم کرنے میں مصروف ہیں۔ اس ضمن میں پہل کرنے کا سہرا کراچی کے سر ہے۔ کلفٹن میں ایک وسیع و عریض پلاٹ پر اکیڈمی کے دفاتر اور کلاس رومز کی تعمیر مکمل کرلی گئی ہے۔ گذشتہ رمضان میں محترم صدر مؤسس کے دورۂ ترجمۂ قرآن کی سعادت کراچی کی اکیڈمی کو حاصل ہوئی۔ موجودہ عمارت کے اوپر ایک خوبصورت مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہوچکا ہے۔

اس ضمن میں انجمن کراچی کے بالکل پیچھے پیچھے قدم رکھنے والا دوسرا ادارہ انجمن خدام القرآن ملتان کا ہے۔ ۹۲ء میں رمضان المبارک میں محترم صدر مؤسس کے دورۂ ترجمۂ قرآن کا اعزاز قرآن اکیڈمی ملتان کو ہوگا۔ وہاں بھی basement کی تعمیر رمضان المبارک تک اس درجہ مکمل ہوجائے گی کہ دورۂ ترجمہ منعقد کیا جاسکے۔

بیرون ملک 'Society of The Servants of Al Quran' کے نام سے شمالی امریکہ میں، 'جمعیت خدام القرآن' کے عنوان سے ابو ظبی (امارات) میں، 'انجمن خدام القرآن' کے نام سے شارجہ (امارات) اور حیدر آباد دکن میں منسلک انجمنیں قائم ہیں۔

شاید آپ کے علم میں ہو کہ منسلک انجمنیں صرف مقاصد کے اعتبار سے مرکزی انجمن سے منسلک (Affiliated) ہوتی ہیں۔ یہ اپنا دستور اور دستوری نظام کو چلانے کے لئے قواعد و ضوابط خود متعین کرتی ہیں اور اپنے مالی اور انتظامی امور میں بالکل آزاد (autonomous) ہوتی ہیں۔ اندرون ملک منسلک انجمنیں اپنی سالانہ آمدنیوں کا دسواں حصہ مرکزی انجمن کو منتقل کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ بیرون ملک منسلک انجمنوں پر یہ پابندی عائد نہیں ہوتی۔

مرکزی انجمن کے ذیلی دفاتر یا نمائندگان مندرجہ ذیل مقامات پر موجود ہیں: راولپنڈی/اسلام آباد، ریاض اور الواسع (سعودی عرب) اور پیرس (فرانس)۔

## بقیہ: خصوصیاتِ صحابہ کرامؓ

# احترامِ صحابہ: امرِ تعبدی

حضراتِ صحابہؓ کی یہ خصوصیات ان کے غالب افراد اور اکثریت کے لحاظ سے ہیں، ورنہ بشریت کے تحت اِس مقدس جماعت میں بعض نا تربیت یافتہ افراد ایسے بھی تھے جن سے کمزوریوں کا صدور ہوا۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے لکھا ہے کہ صحابہؓ کا احترام امرِ تعبدی ہے۔ یعنی شریعت کا دو ٹوک حکم ہے، جس میں عقل و قیاس کے دخل کی اجازت نہیں۔ یہ بات بھی صحابہ کرامؓ کی غالب اکثریت کے لحاظ سے کہی گئی ہے۔ بعض افراد جو صحابیت کی تعریف کا مصداق ضرور تھے مگر انہیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری تربیت حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا تھا ان سے بعض کبیرہ غلطیوں کا صدور ہوا، لیکن ان کمزور افراد نے ارتکابِ گناہ کے بعد اپنے آپ کو حدود اللہ قائم کرنے اور ان گناہوں سے پاک کرنے کے لیے جس طرح پیش کیا تاریخ میں ان واقعات کی مثالیں بھی ملنی مشکل ہیں۔ جماعتِ صحابہؓ کے وہ بعض افراد جن پر حدِ شرعی جاری ہوئی وہ پانچ چھ سے زائد نہیں، اور ان کا تعلق بھی ان قبائل سے تھا جو رسول پاکؐ کی تعلیم و تربیت سے برائے نام ہی فائدہ اٹھا سکے تھے۔ ان میں قبیلہ اسلم کے بعض مرد (ماعز اسلمی) اور بعض غیر معروف خواتین شامل تھیں۔ (جاری ہے)

# شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ

اب مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔ سب سے پہلے اکیڈمک ونگ جو کتب اور رسائل کی طباعت کے ساتھ ساتھ انجمن کے شعبہ نشرو اشاعت کا بھی ذمہ دار ہے۔ شعبہ حفظ و تجوید، جامع القرآن کا انتظام اور مرکزی لائبریری کی دیکھ بھال اکیڈمک ونگ کی اضافی ذمہ داریاں ہیں۔

## اکیڈمک ونگ

### اشاعتِ کتب:

اکیڈمک ونگ کے زیر اہتمام سال ۱۹۹۱ء کے دوران درج ذیل نئی کتابیں اور کتابچے شائع کئے گئے:

مرکزی انجمن خدام القرآن، اس کے اغراض و مقاصد اور اس کی سرگرمیوں سے لوگوں کو متعارف کرانے کے لئے بڑے سائز کے ۱۲ صفحات پر مشتمل ایک دیدہ زیب کتابچہ شائع کیا گیا جو مرکزی انجمن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ماہانہ دعوتی پروگراموں میں شریک ہونے والے افراد کو دوران سال ہدیہ کیا جاتا رہا۔ مزید برآں تکمیلِ درسِ قرآن کی تقریب کے شرکاء کو بطور ہدیہ دینے کے لئے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تالیف "دعوت رجوع الی القرآن کا منظر و پس منظر" کا مقدمہ ایک علیحدہ کتابچے کی شکل میں تیار کر کے شائع کیا گیا۔ یہ کتابچہ ۲۴ صفحات پر مشتمل تھا۔

الہدیٰ سیریز کے چار نئے کتابچے دوران سال طبع ہوئے۔ ہر کتابچے کی ضخامت ۲۴ تا ۲۸ صفحات ہوتی ہے اور ہر ایک کتابچہ "الہدیٰ کیسٹ سیریز" کے کسی ایک کیسٹ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اب تک ۴۴ میں سے ۱۴ کیسٹوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔

سلسلۂ اشاعتِ تنظیم اسلامی سیریز کے درج ذیل چار کتابیں یا کتابچے شائع کئے

گئے۔ i) عزم تنظیم، ii) تنظیم اسلامی کا تاریخی پس منظر، iii) تعارفِ تنظیم اسلامی، iv) ہیئتِ تنظیمی اور نظام العمل، تنظیم اسلامی ------- یہ چاروں کتابیں تنظیم اسلامی کے اساسی لٹریچر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کتابوں کے بعض مندرجات اس سے قبل مختلف ناموں سے بعض کتابوں میں شامل تھے لیکن اب انہیں نئی ترتیب اور نئے عنوانات کے تحت نئے Get Up کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

اردو کے علاوہ انگریزی زبان میں مرکزی انجمن کے لٹریچر کی اشاعت کی طرف بھی سال ۱۹۹۱ء کے دوران خصوصی توجہ دی گئی۔ چنانچہ اس ضمن میں دو کتابچوں:

۱) Rise and Decline of Muslim Ummah

۲) Calling People Unto Allah

پر کام مکمل کر لیا گیا ہے اور یہ دونوں کتابچے طباعت کی غرض سے پریس بھجوائے جا رہے ہیں۔

سال ۱۹۹۱ء کے دوران درج ذیل کتابوں کے نئے ایڈیشن شائع کئے گئے۔

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے تعلق کی بنیادیں (۲) رسولِ کاملؐ
(۳) مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق (۴) تاریخ جماعت اسلامی کا ایک گمشدہ باب
(۵) استحکام پاکستان (۶) جماعتِ شیخ الہند اور تنظیم اسلامی
(۷) حُبِ رسولؐ اور اس کے تقاضے (۸) فرائضِ دینی کا جامع تصور
۹) عظمتِ صوم (۱۰) راہِ نجات
(۱۱) شادی بیاہ کی تقریبات کے ضمن میں ایک اصلاحی تحریک
۱۲) آسان عربی گرامر (۱۳) اسلام کی نشأۃِ ثانیہ
(۱۴) اسلام کا معاشی نظام

کسی کتاب کے نئے ایڈیشن کی طباعت کے موقع پر از سرِ نو پروف ریڈنگ کر کے کتاب کو اغلاط سے مکمل طور پر پاک کرنے کی سعی کی جاتی ہے۔ اسی طرح معیارِ کتابت و طباعت اور Get Up کو بھی Improve کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ چنانچہ چند ایک کتابوں کو چھوڑ کر بقیہ تمام کتابوں کو پہلے سے بہتر انداز میں شائع کیا گیا۔

اکیڈمک ونگ کے زیر اہتمام طبع ہونے والی کتابوں کی فہرست نامکمل رہے گی اگر دو مزید نئے کتابچوں کا ذکر نہ کیا جائے۔

(i) صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ۱۹۸۰ء کے شمالی امریکہ کے دعوتی سفر کے مشاہدات و تاثرات پر مشتمل ایک جامع کتابچہ "شمالی امریکہ میں اسلام اور مسلمانوں کا حال اور مستقبل" کے زیر عنوان طبع کیا گیا۔

(ii) ماہ رمضان کی آمد پر "عظمتِ صیام و قیامِ رمضان" کے عنوان سے محترم ڈاکٹر صاحب کی کئی تقاریر پر مشتمل ایک اہم کتابچہ پہلی بار بڑی تعداد میں شائع کیا گیا، جو رمضان المبارک کے تحفے کے طور پر بعض مواقع پر تقسیم بھی کیا گیا۔

## جرائد (Periodicals) :

دسمبر ۹۰ء تک اکیڈمک ونگ کے زیر انتظام دو ماہانہ رسالے i) حکمت قرآن' اور ii) میثاق طبع ہوتے تھے۔ سال ۹۱ء کے دوران ان میں ایک پندرہ روزہ رسالہ 'ندا' کا اضافہ ہوا اس طرح ہر ماہ شائع ہونے والے رسالوں (Periodicals) کی تعداد ۲ سے بڑھ کر ۴ ہو گئی۔ یعنی ایک ایک شمارہ 'حکمت قرآن' اور 'میثاق' کا اور دو شمارے 'ندا' کے۔ الحمد للہ کہ یہ تمام رسالے سال بھر پابندی کے ساتھ شائع ہوتے رہے۔ ۹۱ء کے دوران میثاق کے ۱۲ شمارے شائع ہوئے۔ 'حکمت قرآن' کے گیارہ شمارے طبع ہوئے (ماہ اپریل مئی کا مشترکہ شمارہ شائع ہوا) اور 'ندا' کے ۲۴ شمارے زیور طباعت سے آراستہ ہوئے۔

'حکمت قرآن' میں جو مرکزی انجمن خدام القرآن کی تحریک رجوع الی القرآن کا نقیب ہے' زیادہ تر ٹھوس علمی مضامین شائع کئے جاتے ہیں ــــــ ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کی نایاب معرکۃ الآرا کتاب 'حکمتِ اقبال' کی اقساط سالِ گذشتہ کی طرح ۹۱ء کے دوران بھی باقاعدگی سے شائع کی جاتی رہیں۔ اسی طرح 'لغات و اعرب قرآن' کی اشاعت میں بھی باقاعدگی رہی۔ 'دعوت رجوع الی القرآن' کے موضوع پر بعض اہل علم و دانش کے قابل قدر علمی مقالات شائع کئے گئے۔

ماہنامہ 'میثاق' میں حسب سابق دروس قرآن کے ساتھ ساتھ صدر مؤسس کے

دعوتی و تحریکی خطابات کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا۔ مزید برآں تنظیم اسلامی کی فکری اساس پر مشتمل امیر تنظیم کے بعض اہم پرانے خطابات کو از سرنو Edit کر کے بہتر انداز میں شائع کرنے کے کام کا آغاز بھی کیا گیا۔

'ندا' کو صدر مؤسس کے سیاسی افکار و نظریات کا ترجمان قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس پرچے میں ملی و سیاسی موضوعات پر محترم ڈاکٹر صاحب کے خطابات کے علاوہ بعض پختہ کار صحافیوں کے سیاسی تجزیے بھی شائع کئے جاتے رہے۔ مزید برآں مرکزی انجمن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے عمومی پروگراموں اور تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی "خلافت کانفرنسوں" کی کوریج بھی اس پرچے کے ذریعے بھرپور طور پر کی گئی۔

## جامع القرآن اور اس کا شعبۂ حفظ و تجوید

قرآن اکیڈمی میں جامع القرآن اور اس کے شعبۂ تحفیظِ قرآن کے انتظامی امور کی دیکھ بھال کا کام بھی سال ۹۱ء کے دوران مدیر اکیڈمی کے سپرد کیا گیا۔ ۹۱ء کے دوران اس شعبے کی کارکردگی ذیل میں درج ہے۔

دوران سال طلبہ کی تعداد زیادہ سے زیادہ ۵۶ اور کم سے کم ۴۰ رہی۔ ہاسٹل میں مقیم طلبہ کی تعداد ۹ تا ۱۳' جبکہ ڈے سکالرز کی تعداد ۴۰ تک رہی۔ اس سال بھی شعبۂ حفظ کی کارکردگی حسب سابق نہایت عمدہ' اطمینان بخش اور لائقِ تحسین رہی۔ جنوری ۹۱ء سے دسمبر ۹۱ء تک ۲۳ طلبہ نے حفظِ قرآن کی تکمیل کی۔ ان میں سے اکثر و بیشتر طلبہ نے ڈیڑھ سال سے کم مدت میں حفظ مکمل کیا۔ تین طلبہ نے ایک سال یا اس سے بھی کم مدت میں حفظ مکمل کر لیا۔ سب سے کم عرصہ میں تکمیلِ حفظ کرنے والے حافظ محمد بدر گنائی ولد عابد اقبال گنائی ہیں، جنہوں نے صرف ۸ ماہ ۱۵ یوم میں تکمیل کی۔ صرف ۴ طلبہ ایسے رہے جو دو سال سے زیادہ عرصہ میں حفظ مکمل کر سکے۔ زیادہ سے زیادہ عرصۂ تکمیل ۲ سال ۵ ماہ رہا۔

سال کے دوران شعبۂ حفظ کے ۲ طلبہ اپنی ذاتی مجبوریوں کی بناء پر حفظ کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے' جبکہ ایسے طلبہ جو حفظ میں نہ چل سکنے کی بنا پر ادارہ کی طرف سے خارج کردیے گئے' ان کی تعداد ۲۱ رہی۔

جامع القرآن میں مہینہ کے آخری جمعہ کو محترم صدر مؤسس کا خطاب ہوتا ہے۔ نماز فجر کے بعد ہفتہ میں چار دن ڈاکٹر عارف رشید صاحب درس قرآن دیتے ہیں اور باقی تین دن حافظ عاکف سعید صاحب' مدیر اکیڈمی درسِ حدیث دیتے ہیں۔ ان دروس کا دورانیہ تقریباً بیس پچیس منٹ کا ہوتا ہے۔

## مرکزی لائبریری

قرآن اکیڈمی لائبریری کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی مرکزی لائبریری کی حیثیت حاصل ہے۔ دراصل یہ لائبریری انجمن کی "Reference" لائبریری ہے جہاں مختلف دینی اور علمی موضوعات پر کتب مطالعہ اور Reference کے لئے دستیاب ہیں۔

۱۹۹۱ء کے آغاز میں لائبریری کی کتابوں کی کل تعداد ۲۰۱۳ تھی' جن میں دوران سال ۲۱۴ کتب کا اضافہ ہوا۔ دوران سال لائبریری سے قریباً ۴۰۰ کتب کا اجراء عمل میں آیا' جو گزشتہ سالوں کی نسبت خاصی کم تعداد ہے۔ اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ قرآن کالج کے طلبہ اکیڈمی ہاسٹل سے کالج کے اپنے ہاسٹل میں منتقل ہوگئے ہیں اور اب لائبریری سے ان کا وہ مکانی قرب نہیں' جو پہلے تھا۔

کوالیفائیڈ اور ٹرینڈ لائبریری سٹاف موجود نہ ہونے کے باعث کیٹلاگنگ کے کام میں بھی پیش رفت توقع سے قدرے کم رہی۔ تاہم قریباً ۴۰۰ کتب کے کیٹلاگ کارڈز تیار ہوئے اور انہیں کیٹلاگ کیبنٹ میں ترتیب سے لگایا گیا۔ اس ضمن میں حسب سابق پنجاب یونیورسٹی کے ایک سینئر لائبریرین (حافظ مختار احمد گوندل صاحب) کی اعزازی خدمات حاصل رہیں جو گاہے بگاہے تشریف لاکر مناسب رہنمائی فرماتے رہے۔

لائبریری میں بالعموم روزانہ پانچ اخبارات منگوائے جاتے ہیں' جن میں سے ۳ اردو اور ۲ انگریزی ہیں۔ مزید برآں ایک اردو روزنامہ (وفاق) بذریعہ ڈاک اعزازی طور پر موصول ہوتا ہے' جو اگلے روز موصول ہونے کی وجہ سے قارئین کی توجہ سے محروم رہتا ہے۔

۱۹۹۱ء کے آغاز تک لائبریری میں ۱۲۰ کے قریب رسائل و جرائد موصول ہو رہے تھے۔ دوران سال ایک ہفت روزہ اور سات ماہناموں کا اضافہ ہوا۔

مزید براں قریباً چالیس رسائل و جرائد وقتاً فوقتاً بے قاعدہ طور پر موصول ہوئے۔

## مکتبہ

۱۹۹۱ء کے دوران بھی مکتبہ حسب معمول رجوع الی القرآن کی دعوت ملک کے اندر اور ملک سے باہر دور دراز ملکوں تک پہنچانے میں مصروف رہا۔ اکیڈمک ونگ کے زیر اہتمام شائع شدہ کتابوں اور کتابچوں اور پندرہ روزہ اور ماہانہ جریدوں کے subscribers کو بروقت ترسیل مکتبہ کی ذمہ داری ہے۔ اسی طرح محترم صدر مؤسس کے دروس اور خطابات کے آڈیو اور ویڈیو کیسٹس جو شعبہ ذرائع سمع و بصر تیار کرتا ہے، ان کا مناسب تعداد میں سٹاک رکھنا اور انکے آرڈرز کی فوری تعمیل کا ذمہ دار بھی مکتبہ ہی ہے۔

سال ۱۹۹۱ء کے دوران مکتبے نے ۱۵۳۸۰ آڈیو کیسٹس اور ۱۰۵ ویڈیو کیسٹس سپلائی کئے جبکہ سال ۱۹۹۰ء میں یہ تعداد بالترتیب ۱۸۲۹۷ اور ۱۵۵۰ تھی، جو کہ سال ۱۹۹۰ء کے مقابلے میں بالترتیب ۱۵ فی صد اور ۲۸ فی صد کم رہی۔

دوران سال صدر مؤسس کے دورۂ ترجمۃ القرآن کے آڈیو سیٹ کی فروخت ۷۹ سیٹ تھی اور ویڈیو سیٹ کی تعداد ۱۵ رہی۔ ۱۹۹۰ء میں یہ تعداد بالترتیب ۶۵ اور ۲۴ سیٹ تھی۔

۱۹۹۱ء میں مکتبہ سے حسب ذیل تین جرائد شائع ہوتے رہے:

- ماہنامہ میثاق
- ماہنامہ حکمت قرآن
- پندرہ روزہ ندا

رجوع الی القرآن کی دعوت کے فروغ کا ایک اہم ذریعہ لائبریریاں ہیں۔ مرکزی لائبریری کے علاوہ بھی اکیڈمی کے باہر لب سڑک ایک لائبریری قائم ہے۔ اور ایک لائبریری نیو گارڈن ٹاؤن برکت مارکیٹ میں ہے۔ علاوہ ازیں ابلاغ کا ایک ذریعہ وہ اسٹال ہیں جو ہر جمعہ کو مسجد دارالسلام میں لگتے ہیں۔ اور ایسے ہی اسٹال ہر مخصوص اجتماع کے موقع پر لگائے جاتے ہیں۔

# جنرل ایڈمنسٹریشن

۱۹۹۱ء کے دوران اس شعبہ کے قابل ذکر achievements درج ذیل تھے۔

## (۱) کمیونی کیشن کی اضافی سہولتوں کا حصول

(i) اکیڈمی کے ٹیلی فون ایکسچینج میں ایک نمبر کا اضافہ اور اس کے ساتھ مختلف شعبوں کو extensions کی فراہمی۔

(ii) محترم صدر مؤسس کے لئے ISD کی سہولت کے ساتھ ایک ڈائریکٹ لائن کا حصول

(iii) ایک اور نئے ISD نمبر پر FAX کی انسٹالیشن (installation)

(iv) قرآن کالج میں ایک نئی ٹیلی فون لائن کا اضافہ

## (۲) کمپیوٹرائزیشن (Computerization)

(i) "میثاق" اور "حکمت قرآن" کی طرح پندرہ روزہ "ندا" کے subscribers کے کوائف کمپیوٹر میں اسٹور کردئے گئے ہیں۔ اس طرح رسالہ کے dispatch کے لئے نام اور پتے اب مشین چھاپ دیتی ہے اور زر تعاون ختم ہونے کا indication خود بخود دیتی ہے۔

(ii) اراکین انجمن کے کوائف بھی کمپیوٹر میں اسٹور کردئے گئے ہیں۔ چنانچہ ارکان کو بھیجے جانے والے خطوط اور نوٹسز وغیرہ کے لئے پتے اب یہی مشین چھاپتی ہے۔ کسی رکن کا کب تک کا زرِ تعاون وصول ہوا ہے اس کا ریکارڈ اور زر تعاون کی مختلف statistics کمپیوٹر سے فوری طور پر دستیاب ہوتی ہیں۔

(iii) مکتبہ کے کھاتہ داروں کا حساب اب کمپیوٹر پر ہے۔ اس سلسلہ میں اہم استعمال ادھار کا aged analysis ہے، یعنی ہر ماہ (ویسے جب بھی ضرورت ہو) مشین ہر ادھار کھاتہ کی رقم کا تعین ۳۔۱ ماہ، ۶۔۴ ماہ، ۹۔۷ ماہ، ۱۲۔۱۰ ماہ اور ۱۲ ماہ سے زیادہ کے بریکٹس (brackets) میں کردیتی ہے۔ تاکہ زیادہ پرانے حسابات کی وصولی پر خصوصی توجہ دی

جائے۔

(iv) مشین ماہانہ اور year todate اخراجات کا تقابل گذشتہ سال کے comparative مہینہ اور year todate اخراجات سے کرتی ہے اور رقم میں گذشتہ سال سے کمی یا زیادتی اور اس کا فیصد (percentage) بتا دیتی ہے۔ یہ پروگرام تیار کر لیا گیا ہے اور ان شاء اللہ جنوری ۹۲ء سے رپورٹ تیار ہونا شروع ہو جائیگی۔

کمپیوٹر کا موجودہ سسٹم batch processing کی طرز پر ہے جو manual سسٹم کے مقابلہ میں تو بہت بہتر ہے لیکن موجودہ state of the art کو دیکھتے ہوئے خاصا فرسودہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو ہم پلان کر رہے ہیں کہ ۱۹۹۲ء میں نسبتاً ایک بڑا کمپیوٹر install کریں جس میں مختلف شعبوں کو ٹرمینل مہیا کئے جائیں اور وہ اس کے ذریعہ اپنی activity "جب اور جیسے" وقوع پذیر ہو' کمپیوٹر میں feed کر سکیں۔ اس طرح transactions ایک بار کمپیوٹر میں داخل کئے جانے کے بعد مشین ہر طرح کی رپورٹ' نوٹسز' reminders اور statistics بڑی سرعت کے ساتھ تیار کر سکتی ہے۔

کمپیوٹر خریدنے کے لئے رقم کے ساتھ ساتھ technical اسٹاف یعنی system analyst اور پروگرامرز کی ضرورت بھی اتنی ہی اہم ہے۔ اسی طرح شعبہ جات میں ٹرمینل استعمال کرنے والے اسٹاف کی ٹریننگ بھی از بس ضروری ہے۔ ان ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک feasibility study بنائی جا رہی ہے۔

## (۳) استقبالیہ (Reception)

قرآن اکیڈمی تشریف لانے والے معزز مہمانوں کے استقبال اور ان کی سہولت کے لئے "استقبالیہ" کا انتظام کیا گیا ہے۔ "استقبالیہ" خصوصیت سے نئے ملاقاتیوں کی' جو شعبہ جات کی location یا ان کے مینیجرز سے واقف نہ ہوں' رہنمائی کرتا ہے اور متعلق مدیر شعبہ کو فون پر مہمان گرامی کی آمد سے مطلع کرتا ہے۔

امید ہے کہ اس سہولت سے ایک پرانی شکایت کہ "اکیڈمی جائیں تو کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا" اب بہت حد تک رفع ہو گئی ہوگی۔

# شعبہ نشرالقرآن

۱۹۹۰ء سے آڈیو اور ویڈیو کیسٹس کی ریکارڈنگ اور کاپی کرنے کی ذمہ داری شعبہ نشر القرآن کو تفویض ہوئی ہے۔ ہرچند آڈیو کیسٹس کے لئے نئی ریکارڈنگ مشین کا انتظام کیا گیا ہے اور کاپی کئے ہوئے کیسٹس کو چیک کرنے کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے اس کے باوجود یہ شعبہ مندرجہ ذیل handicaps کے ساتھ کام کررہا ہے۔

(i) پاکستانی کیسٹس کا استعمال۔ جاپانی کیسٹ اتنے مہنگے ہیں کہ عام طور پر ہمارے خریدار انہیں afford نہیں کرسکتے۔

(ii) پاکستان اسمبلڈ Copying مشین۔ کیسٹ کی طرح، امپورٹڈ Copying مشین بھی کئی گنا گراں ہیں اور جس قیمت پر ہم کیسٹ سپلائی کرتے ہیں، اس قیمت پر ان مشینوں کو ہم afford نہیں کرسکتے۔

(iii) ماسٹر کیسٹ کو چیک کرنے بعد، ہر کاپی کو بھی سو فیصد چیک کرنا ناممکن ہے۔ اس لئے copies کو کچھ جگہ سے randomly چیک کیا جاتا ہے۔

(iv) محترم صدر مؤسس کے خطابات بالعموم پبلک جلسہ گاہوں یا مساجد میں ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ ہفتہ وار درس قرآن اب اگرچہ آڈیٹوریم میں ریکارڈ ہوتا ہے جو جلسہ گاہوں کے مقابلہ میں تو پرسکون مقام ہے لیکن پھر بھی اسٹوڈیو کی طرح ساؤنڈ پروف نہیں ہے۔

لہٰذا مندرجہ بالا handicaps کے ساتھ ہمارے ریکارڈ کئے ہوئے کیسٹس میں اسٹوڈیو ریکارڈنگ کی کوالٹی کی توقع عبث ہے۔ لیکن الحمد للہ کہ محترم صدر مؤسس کے خطابات اور دروس قابلِ قبول کوالٹی کے ساتھ ہزاروں کی تعداد میں ہر سال تیار کئے جارہے ہیں۔

---

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

**خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ**

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗد)

---

# قرآن کالج

آپ کے علم میں ہے کہ قرآن کالج ایک سالہ دینی کورس کے علاوہ طلبہ کو F.A سال اول سے B.A فائنل تک کے لئے تیار کرتا ہے۔ ۱۹۹۱ء میں قرآن کالج کے نظام میں دو تبدیلیاں کی گئیں۔ ایک یہ کہ بی۔اے تھرڈایئر کی طرح ایف۔اے میں بھی طلبہ سے اضافی سال لیا گیا کہ پہلے ان کی انگریزی' اردو اور عربی کی بنیادیں مستحکم کی جائیں اور ساتھ ہی دینی نصاب کا ایک بڑا حصہ مکمل کرایا جائے اور اس کے بعد دو سال میں ایف۔اے کے نصاب کی تعلیم دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ۱۹۹۱ء میں میٹرک پاس کرنے والے طلبہ کو ایف۔اے سال اول کے بجائے ایف۔اے سال اضافی میں داخلہ دیا گیا۔

دوسری تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ ایک سالہ کورس کو دو سمسٹرز میں تقسیم کر دیا گیا۔ مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی طالب علم ایک سال کے لئے اپنی مصروفیات سے فارغ نہیں ہو سکتا تو چھ ماہ میں پہلا سمسٹر مکمل کر لے اور جب کبھی موقع ملے دوبارہ چھ ماہ میں دوسرا سمسٹر مکمل کر لے۔ یہ سہولت خصوصیت سے ان professionals یعنی ڈاکٹر' انجینئر حضرات کے لئے کارآمد ہو سکتی ہے جو مسلسل ایک سال کے لئے تفریغ اوقات نہیں کر سکتے۔ جو حضرات پورے سال کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر سکتے ہیں وہ ایک سال میں دونوں سمسٹرز مکمل کر سکیں گے۔

۱۹۹۱ء میں ایف۔اے سال اضافی میں ۳۴ طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔ دوران سال بعض طلبہ خود کالج چھوڑ گئے اور بعض کا اخراج عمل میں لایا گیا چنانچہ اس وقت زیر تعلیم طلبہ کی تعداد ۲۵ ہے۔ ایک سالہ کورس کے پہلے سمسٹر میں ۲۲ طلبہ کو داخلہ دیا گیا جن میں سے فی الوقت ۱۴ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ بی۔اے سال اضافی میں چار طلبہ کو داخلہ دیا گیا جو مذکورہ تعداد میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس وقت کالج میں طلبہ کی مجموعی تعداد ۹۱ ہے۔

۱۹۹۱ء میں ایک سالہ کورس کے لئے امریکہ سے ہائی اسکول گریجویٹس کو attract کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک سالہ کورس کے پراسپکٹس کا انگریزی ترجمہ میثاق میں شائع

کیا گیا۔ لیکن تجربہ سے معلوم ہوا کہ امریکہ میں رہائش پذیر نوجوانوں کو اردو نہیں آتی' اردو پڑھنا تو درکنار وہ نہ اردو سمجھ سکتے ہیں نہ بول سکتے ہیں۔ قرآن کالج میں medium of instruction اردو ہے۔ لہٰذا امریکہ سے آئے ہوئے طلبہ کے لئے یہ بڑا handicap ہے۔ ایسے طلبہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ پہلے کئی ماہ کسی private tutor سے اردو سیکھنے میں صرف کریں۔ شاید اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ وہ امریکہ میں ہی گھر پر یا کسی استاد سے اردو کی استعداد حاصل کرنے کے بعد ایک سالہ کورس میں داخلہ لیں۔

کالج میں کُل وقتی اساتذہ کی موجودہ تعداد گیارہ ہے، جن میں سے ایک استاد معاشیات میں پی ایچ ڈی کرنے کے لئے study leave پر ہیں۔ ان کے علاوہ چار اساتذہ بطور visiting professor خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

۱۹۹۱ء کے دوران ایف۔اے سال اول' ایف۔ اے سال دوم اور بی۔اے سال دوم کے نتائج کا اعلان بورڈ اور یونیورسٹی کی طرف سے ہوا تھا۔ عربی کے پرچے کی تیاری کے لئے مناسب وقت نہ ملنے کے باعث ایف۔ اے سال اول کے طلبہ کو کالج کی جانب سے عربی کا پرچہ دینے سے روک دیا گیا تھا۔ اس لئے کہ بورڈ کی جانب سے یہ سہولت دی گئی تھی کہ اگر کوئی طالب علم کسی مضمون کا امتحان پہلے سال نہ دینا چاہے تو دوسرے سال کے اختتام پر دونوں سالوں کا اکٹھا امتحان دے سکتا ہے۔ اس طرح اس کلاس کے تیس طلبہ نے چار پرچوں میں بورڈ کے امتحان میں شرکت کی۔ ان میں سے تیرہ طلبہ چاروں پرچوں میں کامیاب ہوئے' گیارہ طلبہ تین پرچوں میں پاس ہوئے' جبکہ چھ طالب علم فیل ہو گئے۔ ایف۔اے سال دوم کے امتحان میں بتیس طلبہ شریک ہوئے، جن میں سے سولہ طلبہ پاس ہوئے، بارہ طلبہ کمپارٹمنٹ میں آئے جب کہ چار طلبہ فیل ہوئے۔ پاس ہونے والے تمام طلبہ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی۔ بی۔ اے سال دوم کے دس طالب علم یونیورسٹی کے امتحان میں شریک ہوئے ان میں سے پانچ طلبہ پاس ہوئے۔ تین طلبہ انگلش میں اور ایک طالب علم مطالعہ پاکستان میں کمپارٹمنٹ میں آئے۔ ایک طالب علم فیل ہوا۔ پاس ہونے والے طلبہ میں سے ایک فرسٹ ڈویژن میں اور چار طلبہ سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے۔

مذکورہ بالا نتائج سے ہم مطمئن نہیں ہیں اور انہیں بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ بہرحال موجودہ نتائج پر بھی ہم پر اللہ کا شکر واجب ہے کہ مذکورہ نتائج نہ صرف بورڈ و یونیورسٹی کی اوسط سے بہت بہتر ہیں بلکہ لاہور کے متعدد مشہور و معروف کالجز سے بھی اچھے ہیں۔

کالج میں ماہانہ ٹیسٹ کے علاوہ ششماہی اور سالانہ امتحان کا نظام بھی قائم ہے۔ ہاسٹل میں رہائش پذیر طلبہ کے لئے مغرب تا عشاء ہوم ورک کلاس میں حاضری لازمی ہے۔ اس کے علاوہ جو طلبہ پڑھائی میں کمزور ہوتے ہیں ان کے لئے عصر تا مغرب بھی ہوم ورک کلاس لازم کردی جاتی ہے۔

# قرآن کالج ہاسٹل

بیرون لاہور سے قرآن کالج میں داخلہ لینے والے طلبہ کے لئے یہ چیز بنیادی اہمیت کی حامل ہے کہ انہیں کالج سے قریب کم خرچ رہائش اور میس کی سہولت میسر ہو۔ الحمد للہ قرآن کالج ہاسٹل مطلوبہ سہولت مہیا کرتا ہے۔ کالج سے متصل ایک تین منزلہ عمارت میں ۷۵ طلبہ کی رہائش کا انتظام موجود ہے۔ ساتھ ہی صبح کے ناشتہ اور دوپہر اور رات کے کھانے کے لئے mess کی سہولت ہے۔ دسمبر ۹۱ء میں ہاسٹل میں رہائش پذیر طلبہ کی تعداد ۶۱ تھی۔

کالج میں تعلیم کی طرح، ہاسٹل میں مقیم طلبہ کی تربیت کو بھی برابر کی اہمیت دی گئی ہے۔ ان طلبہ کے معمولات کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:۔

(۱) تعلیمی سرگرمی (۲) تربیت (۳) فرائض کی پابندی (۴) نوافل کی ترغیب (۵) ڈسپلن (۶) جسمانی ورزش (۷) تفریح (۸) فارغ اوقات

متصل مسجد میں پنج وقتہ باجماعت نماز کے علاوہ فجر کی نماز کے بعد قرآن مجید کی تلاوت ہاسٹل میں مقیم طلبہ کے لئے لازمی قرار دی گئی ہے۔ نفل عبادت جس میں تہجد اور ایامِ بیض کے روزے شامل ہیں، کی ترغیب و تشویق کے ساتھ ساتھ روز مرہ کے معمولات میں اتباعِ سنت کے اہتمام کی خصوصی تاکید کی جاتی ہے۔ کالج سے متصل پلاٹ پر آؤٹ ڈور کھیلوں کا انتظام ہے۔ صبح ۲۰ سے ۲۵ منٹ جسمانی ورزش کا انتظام کیا جاتا

ہے۔ طلبہ کے لئے دارالمطالعہ موجود ہے۔ جب بھی ممکن ہو ہفتہ میں ایک دن سائنسی معلوماتی فلم ویڈیو کے ذریعہ دکھائی جاتی ہے۔

## خط و کتابت کورس

"قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی" اور "عربی گرامر" کورسز ۹۱ء کے دوران معمول کے مطابق جاری رہے۔ "قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی" پر مبنی کورس میں دورانِ سال کل ۸۸ طلبہ نے داخلہ لیا جن میں سے ۲۲ نے آغاز میں یا چند اسباق کے بعد کورس کو خیرباد کہہ دیا جبکہ بقیہ ٦٦ کامیابی سے اپنا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دسمبر ۹۱ء میں کورس شروع ہونے کے وقت سے طلبہ کی کل تعداد ۵۸۹ تک پہنچ گئی تھی۔ ۱۹۹۱ء کے دوران ۲۷ طلبہ نے یہ کورس مکمل کرلیا۔

"عربی گرامر" خط و کتابت کورس میں دوران سال کل ۱۳۹ طلبہ نے داخلہ لیا جن میں سے ۴۵ نے آغاز میں یا چند اسباق کے بعد کورس کا سلسلہ ختم کر دیا۔ بقیہ ۹۴ کامیابی سے سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ۱۹۹۱ء کے دوران دو طلبہ نے یہ کورس مکمل کرلیا۔ کورس کے شروع ہونے سے دسمبر ۹۱ء کے آخر تک طلبہ کی کل تعداد ۱۹۵ تک پہنچ جاتی ہے۔

## جنرل کلینک

سال ۱۹۹۱ء کے دوران قرآن اکیڈمی جنرل کلینک کے قرب و جوار میں رہائش پذیر حضرات نے خاصی تعداد میں کلینک سے استفادہ کیا۔ ہر ماہ تقریباً ۴۰۰ (چار سو) مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور بہت کم ادائیگی پر معیاری ادویات فراہم کی گئیں۔ قرآن کالج کے ہاسٹل میں رہائش پذیر طلبہ اور قرآن اکیڈمی کے رہائش کنندگان کو بغیر کسی ادائیگی کے ادویات دی گئیں ــــــ قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج میں لگ بھگ ڈیڑھ صد طلبہ رہائش پذیر ہیں جن کو جنرل کلینک کی شکل میں علاج معالجہ کے لئے بہت بڑی سہولت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں گرد و نواح میں رہنے والا متوسط طبقہ بھی خاصی تعداد میں جنرل کلینک سے استفادہ کرتا ہے۔ شعبہ امراض چشم میں ہفتہ میں دو دن ڈاکٹر عارف رشید صاحب پہلے سے وقت دیئے گئے مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔

# مالی گوشوارے (Financial Statements)

## حساب آمد و خرچ برائے سال 1991ء

### آمدن

| | |
|---|---|
| ماہانہ اعانات | 726,475.00 |
| خصوصی اعانت منظر | 1,005,193.06 |
| خصوصی اعانت: | |
| اشیاء و جائیداد | 509019.00 |
| زکوٰۃ و صدقات | 467,275.00 |
| * NIT پر منافع | 149,234.50 |
| دیگر آمدنی | 43091.00 |
| میزان | 2,898,287.56 |

### اخراجات

| | |
|---|---|
| قرآن کالج (اخراجات منہا آمدن) | 315,131.20 |
| ہاسٹل قرآن کالج | |
| (اخراجات منہا آمدن) | 148,841.84 |
| قرآن اکیڈمی کلینک | |
| (اخراجات منہا آمدن) | 16,159.00 |
| محاضرات قرآنی | 43,528.50 |
| زکوٰۃ | 84,071.00 |
| دعوت و تبلیغ | 43,283.50 |
| مسجد | 89,224.40 |
| قرآن اکیڈمی ہاسٹل اور میس | 63,752.00 |
| اسٹاف کی تنخواہ | 561,882.00 |
| ٹیلی فون، فیکس، بجلی پانی اور گیس | 104,903.50 |
| آڈیٹوریم | 48,618.00 |
| اولڈ ایج بینفٹ انسٹی ٹیوشن | 110,570.00 |
| مرمت اور مینٹیننس | 139,623.00 |
| دیگر اخراجات | 346,623.52 |
| آمدنی منہا اخراجات | 782,076.10 |
| میزان | 2,898,287.56 |

* اس ضمن میں ایک اہم نوٹ سامنے کے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

## ایک اہم وضاحت

۱۹۹۰ء کی سالانہ رپورٹ میں انجمن کے financial statements میں NIT کی مد پر انجمن کے بعض احباب نے توجہ دلائی تھی کہ اس میں سود کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب کیا جائے۔ اس وقت بھی ہم نے اپنی مجبوری 'حکمت قرآن' ماہ جون ۱۹۹۱ء میں شائع کردی تھی اور اب ایک بار پھر اظہار حقیقت کے طور پر یہ صفائی پیش کررہے ہیں۔

مرکزی انجمن چونکہ CBR سے رجسٹرڈ ہے' اس لئے اس کے قوانین کی پابند ہے۔ CBR کی ایک بندش انجمن پر (اور ہر سوسائٹی پر جو CBR سے رجسٹرڈ ہے) یہ ہے کہ سال کے خاتمہ پر اگر نقد رقم یا بینک بیلنس دس ہزار روپے سے زائد ہے تو اس زائد رقم سے گورنمنٹ securites یا NIT یونٹس خریدنا لازم ہے۔ ۱۹۹۰ء کے دوران ہم نے CBR سے اس شق سے exemption کے لئے درخواست دی تھی جو منظور نہیں کی گئی۔ ۱۹۹۱ء میں ہم نے CBR میں پھر apply کیا' اس بار CBR نے صرف اتنا کرم کیا ہے کہ بیلنس کی limit دس ہزار سے بڑھا کر پچیس ہزار کردی ہے لیکن عملی طور پر یہ رعایت نہ ہونے کے برابر ہے۔

آمد و خرچ اور بیلنس شیٹ کی figures جنوری تا دسمبر ۱۹۹۱ء کے آڈٹ شدہ حسابات سے لی گئی ہیں۔ ہمیشہ کی طرح ۱۹۹۱ء میں بھی میسرز رحمٰن سرفراز اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے انجمن کے اکاؤنٹس آڈٹ کئے۔ وہ نہ صرف اعزازی طور پر آڈٹ کرنے کے لئے ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں بلکہ اس لئے بھی کہ وہ خصوصی توجہ دے کر اور manpower لگا کر ہمیں بڑے کم وقت میں اپنی رپورٹ دے دیتے ہیں اور اس طرح ہم یہ معلومات بروقت اپنی سالانہ رپورٹ میں شائع کرسکتے ہیں۔

# بیلنس شیٹ برائے سال 1991ء

املاک (Assets)

| | |
|---|---|
| مستقل اثاثہ جات | 17,101,436.82 |
| NIT میں سرمایہ کاری | 779,406.00 |
| مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن | 1,235,533.00 |
| ادویات کا سٹاک اور سٹور | 12,412.22 |
| پیشگی رقوم و دیگر واجب الوصول رقوم | 174,332.44 |
| تعلیمی قرض برائے طلبہ | 45,940.00 |
| بنک میں موجود رقم | 6192.14 |
| امپریسٹ فنڈ | 1100.70 |
| | 19,356,353.32 |

# Balance Sheet
# As at 31st December, 1990

## ادائیگی کی ذمہ داریاں (LIABILITIES)

| | |
|---|---|
| 1,774.000.00 | فکسڈ فنڈز (موسسین، محسنین اور مستقل اراکین کی یکمشت ادائیگی) |
| 2,335,236.91 | قرآن اکیڈمی فنڈ |
| 10,634,535.53 | قرآن کالج اور آڈیٹوریم فنڈ |
| 205,000.00 | مدینہ روڈ اور قرآن سکول فنڈ |
| 41,970.00 | تعلیمی قرض فنڈ |
| 120,609.62 | سیکیورٹی ڈیپازٹ |
| 5,375.00 | قابل ادائیگی اخراجات |
| 3,457,550.16 | میزان آمدنی منہا اخراجات یکم جنوری 1991 |
| 782,076.10 | میزان آمدنی منہا اخراجات سال 1991ء |
| 19,356,353.32 | |